رکوع نمبر:1

مقصد زندگی

اچھے عمل کرنا۔ (ھود:7)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔زمین میں چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں جس کا رزق اللہ تعالیٰ کے ذمہ نہ ہو۔ (ھود:6)

2۔اللہ تعالیٰ ہر جاندار کے بارے میں علم رکھتا ہے کہ وہ کہاں رہتا ہے؟ کہاں سونپا جاتا ہے؟سب کچھ ایک کھلی کتاب میں ہے۔ (ھود:6)

3۔وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ (ھود:7)

4۔اللہ تعالیٰ کا عرش پہلے پانی پر تھا۔ (ھود:7)

5۔اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان بنائے تاکہ انسان کو آزمائے کون تم میں سے عمل میں اچھا ہے۔ (ھود:7)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہنما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے رزاق ہونے کی حقیقت واضح کی۔ (ھود:6)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے علیم ہونے کی حقیقت واضح کی۔ (ھود:6)

3۔رسول اللہ ﷺ نے زندگی کے امتحان میں اچھے اعمال کی ترغیب دلائی۔ (ھود:7)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔اچھے عمل کرنا۔ (ھود:7)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔کفر کرنا۔ (ھود:7)

2۔مذاق اُڑانا۔ (ھود:8)

آؤ کچھ کریں

1۔ کسی دباؤ کے بغیر زندگی کے ہر معاملے میں اچھا عمل کرنے کی کوشش کرنی ہے۔

2۔ آخرت کے دو Messages پانچ لوگوں کو دینے ہیں انشاءاللہ تعالیٰ۔

i۔ وہ دن کسی کے پھیرے نہ پھر سکے گا۔

ii۔ وہ دن اپنے وقت پر آن گھیرے گا۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے ہر اچھا کام بغیر کسی دباؤ کے کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے ہر ہونے والے واقعے پر غور کرکے اللہ تعالیٰ کی چھپی ہوئی کارفرمائی کو پالینے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا سرکشی کی زندگی کے مواقع ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ کی فرمانبردار بن کر رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:2

مقصد زندگی

تذکر کرنا۔ (ھود:24)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ ہی رحمت سے نوازنے والا ہے۔ (ھود:9)

2۔اللہ تعالیٰ ہی محروم کردینے والا ہے۔ (ھود:9)

3۔ہر چیز کا ذمہ دار اللہ تعالیٰ ہے۔ (ھود:12)

4۔اللہ تعالیٰ نے اپنے علم سے کتاب نازل کی ہے۔ (ھود:14)

5۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں۔ (ھود:14)

6۔زمین میں کوئی اللہ تعالیٰ کو بے بس کرنے والا نہیں۔ (ھود:20)

7۔اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کوئی ان کا مددگار نہیں۔ (ھود:20)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہنما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے رحمت سے محرومی پر مایوسی اور ناشکرے پن کی حقیقت کو واضح کیا۔ (ھود:9)

2۔رسول اللہ ﷺ نے مصیبت کے بعد نعمت ملنے پر اتراہٹ اور فخر جتلانے کی حقیقت واضح کی۔ (ھود:10)

3۔رسول اللہ ﷺ نے صبر کی حقیقت واضح کی۔ (ھود:11)

4۔رسول اللہ ﷺ نے دنیا کی زندگی اور اس کی زینت کا ارادہ رکھنے کی حقیقت واضح کی۔ (ھود:15)

5رسول اللہ ﷺ نے نیک عمل کرنے اور عاجزی اختیار کرنے کی ترغیب دلائی۔ (ھود:23)

6۔رسول اللہ ﷺ نے تذکر کرنا سکھایا۔ (ھود:24)

انجام

1۔ جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی زینت کا ارادہ رکھتے ہیں اُن کے لیے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں۔ (ھود16,15)

2۔ جن لوگوں نے نیک عمل کیے اور اپنے رب کے سامنے عاجزی اختیار کی یہی جنت والے ہیں اس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ (ھود:23)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔ صبر کرنا۔ (ھود:11)

2۔ نیک عمل کرنا۔ (ھود:11,23)

3۔ آخری انجام سے خبردار کرنا۔ (ھود:12)

4۔ اطاعت کرنا۔ (ھود:14)

5۔ سچائی۔ (ھود:13)

6۔ رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہونا ۔ (ھود:17)

7۔ نیک عمل کرنا۔ (ھود:11,23)

8۔ اپنے رب سے عاجزی اختیار کرنا۔ (ھود:23)

9۔ تذکر کرنا۔ (ھود:24)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔ مایوسی۔ (ھود:9)

2 ناشکرا پن۔ (ھود:9)

3۔ اترانہٹ۔ (ھود:10)

4۔ فخر جتلانا۔ (ھود:10)

5۔ دنیا کی زندگی اور اس کی زینت کا ارادہ کرنا۔ (ھود:15)

6۔ کفر کرنا۔ (ھود:17)

7۔ایمان نہ لانا۔ (ھود:17)

8۔ظلم کرنا۔ (ھود:18)

9۔اللہ تعالیٰ پر جھوٹ گھڑنا۔ (ھود:18)

10۔اللہ تعالیٰ کے راستے سے لوگوں کو روکنا۔ (ھود:19)

11۔اللہ تعالیٰ کے راستے میں ٹیڑھا پن تلاش کرنا۔ (ھود:19)

12۔آخرت کا انکار کرنا ۔ (ھود:19)

13۔اپنی جان کو خسارے میں ڈالنا۔ (ھود:21)

14۔افترا پردازی کرنا۔ (ھود:21)

آؤ کچھ کریں

1۔ مایوسی، ناشکری اور تکبر سے اپنے آپ کو بچانا ہے۔

2۔ صبر اور عمل صالح کے لئے مسلسل کوشش کرنی ہے۔

3۔ تعلق باللہ کے Messages پانچ افراد کو دینے ہیں انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محرومی پر مایوسی اور ناشکرے پن کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے مصیبت کے بعد نعمت ملنے پر اتراہٹ اور فخر جتلانے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے صبر کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے دنیا کی زندگی اور اس کا ارادہ رکھنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے نیک عمل کرنے اور عاجزی اختیار کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
6	کیا میں نے تذکر کرنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:3

مقصدزندگی

اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنے کی دعوت دینا۔ (ھود:26)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ کی نہ ماننے سے اللہ کی پکڑ میں آجائیں گے۔ (ھود:26)

2۔اللہ تعالیٰ کی طرف ہم سب کو پلٹنا ہے۔ (ھود:29)

3۔ہمیں اللہ تعالیٰ کی غلامی کرنی چاہیے۔ (ھود:26)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے نوح علیہ السلام کی دعوتی کوششوں سے آگاہ کیا۔ (ھود:25)

2۔رسول اللہ ﷺ نے نوح علیہ السلام کی قوم کی سرکشی سے آگاہ کیا۔ (ھود:27)

3۔رسول اللہ ﷺ نے بُرے انجام سے ڈرایا۔ (ھود:26)

4۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنے کی دعوت دی۔ (ھود:26)

5۔رسول اللہ ﷺ نے دعوت کے لیے خیرخواہی سکھائی۔ (ھود:34)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔بُرے انجام سے ڈرانا۔ (ھود:26)

2۔اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنے کی دعوت دینا۔ (ھود:26)

3۔دردناک عذاب کا خوف کھانا۔ (ھود:26)

4۔اللہ سے اجر کی توقع رکھنا۔ (ھود:29)

5۔خیرخواہی کرنا۔ (ھود:34)

ناکام لوگوں کے رویّے:

1۔کفر کرنا۔ (ھود:27)

2۔ رسولوں کو جھوٹا سمجھنا۔ (ھود:27)

3۔ رسولوں کو حقیر سمجھنا۔ (ھود:31)

4۔ رسولوں کی پیروی کرنے والوں کو حقیر سمجھنا۔ (ھود:31)

5۔ جہالت برتنا۔ (ھود:29)

6۔ غور و فکر نہ کرنا۔ (ھود:30)

آؤ کچھ کریں

اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف دعوت دیتے ہوئے لوگوں کے اعتراضات پر خاموش نہیں رہنا۔ ان اعتراضات پر غور و فکر کر کے ان کا خیر خواہی سے مناسب جواب دینا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے نوح علیہ السلام کی دعوتی کوششوں کو سمجھنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی غلامی کرنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
3	کیا میں نے نوح علیہ السلام کی قوم کے حالات سے آگاہی حاصل کرنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
4	کیا میں نے اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنے کی دعوت دینے کو سیکھنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
5	کیا میں نے دردناک عذاب کا خوف کھانے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
6	کیا میں نے رسولوں کو جھوٹا اور حقیر سمجھنے کی حقیقت کو جاننے کا ارادہ کر لیا ہے؟			

رکوع نمبر:4

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا۔ (ھود:49)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ کے نام سے ہر چیز کا چلنا ہے۔ (ھود:41)

2۔اللہ تعالیٰ کے نام سے ہر چیز کا ٹھہرنا ہے۔ (ھود:41)

3۔کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے حکم سے بچانے والی نہیں ہے۔ (ھود:43)

4۔اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (ھود:41)

5۔اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ (ھود:45)

6۔اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے۔ (ھود:45)

7۔اللہ تعالیٰ نصیحت کرتے ہیں۔ (ھود:46)

8۔پھر اگر اللہ تعالیٰ معاف نہ کرے، رحم نہ فرمائے تو ہم برباد ہو جائیں گے۔ (ھود:47)

9۔اللہ تعالیٰ دردناک عذاب دینے والا ہے۔ (ھود:48)

10۔اللہ تعالیٰ غیب کی خبریں بتانے والا ہے۔ (ھود:49)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے مومنین نوح علیہ السلام کی کامیابیوں کے بارے میں بتایا۔ (ھود رکوع:4)

2۔رسول اللہ ﷺ نے قوم نوح علیہ السلام کی ہلاکت کے اسباب کے بارے میں بتایا۔ (ھود رکوع:4)

3۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا سکھایا۔ (ھود:49)

4۔رسول اللہ ﷺ نے پچھلے واقعات سے سبق لینا سکھایا۔ (ھود رکوع:4)

انجام

آخری انجام اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنے والوں کے لیے ہے۔ (ھود:49)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔ایمان لانا۔ (ھود:40)

2۔صبر کرنا۔ (ھود:49)

3۔اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنا۔ (ھود:49)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔ظلم کرنا۔ (ھود:37)

2۔مذاق اڑانا۔ (ھود:38)

3۔جاہلوں میں سے ہونا۔ (ھود:46)

آؤ کچھ کرلیں

ہمت اور صبر کے ساتھ کتاب کا کام کرنا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو طوفان سے بچانے کے پروگرام کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے قوم نوح علیہ السلام کی ہلاکت کے اسباب کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:5

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا۔ (ھود:56)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (ھود:50)

2۔اللہ تعالیٰ سب کا رب ہے۔ (ھود:56)

3۔ہر جاندار کی پیشانی اس کے ہاتھ میں ہے۔ (ھود:56)

4۔اللہ تعالیٰ سیدھے راستے پر ہے۔ (ھود:56)

5۔اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگران ہے۔ (ھود:57)

6۔اللہ تعالیٰ ایک قوم کی جگہ دوسری قوم کو اٹھالیتا ہے۔ (ھود:57)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے قوم ھود کے حالات کی خبر دی۔ (ھود:5)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا سکھایا۔ (ھود:56)

3۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے پیغام سے منہ موڑنے کی حقیقت کو واضح کیا۔ (ھود:57)

انجام

قوم عاد کے پیچھے دنیا میں بھی لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ (ھود:60)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔اللہ تعالیٰ کی عبادت کی دعوت دینا۔ (ھود:50)

2۔اللہ تعالیٰ سے اجر کی امید رکھنا۔ (ھود:51)

3۔اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنا۔ (ھود:5)

4۔اللہ کی طرف پلٹنا۔ (ھود:52)

5۔شرک کرنے والوں سے بیزار ہونا۔ (ھود:54)

6۔اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا۔ (ھود:56)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ پر جھوٹ گھڑنا۔ (ھود:50)

2۔مجرم ہوکر منہ پھیرنا۔ (ھود:52)

3۔ایمان نہ لانا۔ (ھود:53)

4۔اللہ تعالیٰ کے پیغام سے منہ پھیرنا۔ (ھود:57)

5۔اپنے رب کی آیات کا انکار کرنا۔ (ھود:59)

6۔اللہ تعالیٰ کے رسولوں کی نافرمانی کرنا۔ (ھود:59)

7۔ہر جابر اور سرکش کے حکم کی پیروی کرنا۔ (ھود:59)

8۔اپنے رب سے کفر کرنا۔ (ھود:59)

آؤ کچھ کرلیں

1۔اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل کرنا سیکھنا ہے۔

2۔حضرت ھودؑ کی پیروی میں اپنی قوم کے افراد کو اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف دعوت دینی ہے اور کوئی لمحہ ضائع نہیں کرنا۔ان شاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی دعوت دینے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے استغفار اور توبہ کی دعوت کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا سیکھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے قوم ھود کی ہلاکت کے اسباب کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے قوم ھود میں سے ایمان لانے والوں کی کامیابی کے اسباب کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:6

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ کی عبادت کی دعوت دینا۔ (ھود:61)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔ اللہ تعالیٰ ہی نے زمین سے پیدا کیا۔ (ھود:61)

2۔ اللہ تعالیٰ نے ہی زمین پر بسایا ہے۔ (ھود:61)

3۔ اللہ تعالیٰ قریب ہے۔ (ھود:61)

4۔ اللہ تعالیٰ دعاؤں کا سننے والا ہے۔ (ھود:61)

5۔ اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے کوئی بچانے والا نہیں۔ (ھود:64)

6۔ اللہ تعالیٰ ہی رحمت سے نوازنے والا ہے۔ (ھود:66)

7۔ اللہ تعالیٰ ہی قوت والا ہے۔ (ھود:66)

8۔ اللہ تعالیٰ ہی غالب ہے۔ (ھود:66)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔ رسول اللہ ﷺ نے قوم ثمود کے لیے حضرت صالح کی کوششوں کو واضح کیا۔ (ھود، رکوع:6)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دی۔ (ھود:61)

3۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنے اور اللہ تعالیٰ کی طرف پلٹنے کی دعوت دی (ھود:61)

4۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے سے خوف دلایا۔ (ھود:63)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی دعوت دینا۔ (ھود:61)

2۔ اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنے کی دعوت دینا۔ (ھود:61)

3۔اللہ تعالیٰ کی طرف پلٹنے کی دعوت دینا۔ (ھود:61)

4۔اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے سے خوف کھانا۔ (ھود:63)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔اللہ تعالیٰ کی عبادت کی دعوت سے شک میں مبتلا ہونا۔ (ھود:62)

2۔ظلم کرنا۔ (ھود:67)

3۔رب کا کفر کرنا۔ (ھود:68)

ظلم کرنے والوں کو ہولناک عذاب نے پکڑ لیا اور وہ اپنے گھروں میں اندھے پڑے رہ گئے گویا کہ ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ (ھود:67)

آؤ کچھ کرلیں

1۔استغفار اور توبہ کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا ہے۔

2۔اپنے گناہوں اور غلطیوں کا احساس کر کم از کم ایک دن میں 100 دفعہ توبہ کرنی ہے۔

3۔حضرت صالحؑ کی طرح اپنی قوم کو دعوت دینی ہے اور اس کے لئے مؤثر دلائل دینے ہیں۔

4۔کم از کم پانچ افراد کو تعلق باللہ کے Messages دینے ہیں انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے قوم ثمود کے لیے حضرت صالح علیہ السلام کی کوششوں کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنے اور اللہ تعالیٰ کی طرف پلٹنے کی دعوت کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی دعوت سے شک میں مبتلا ہونے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے قوم ثمود کی تباہی کے اسباب کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے حضرت صالح اور ان کے ساتھیوں کی کامیابی کے اسباب کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر: 7

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا۔ (ھود:75)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔ اللہ تعالیٰ نہایت قابل تعریف ہے۔ (ھود:73)

2۔ اللہ تعالیٰ بڑی شان والا ہے۔ (ھود:73)

3۔ اللہ تعالیٰ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے۔ (ھود:76,82)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حالات سے آگاہ کیا۔
(ھود رکوع:7)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے قوم لوط علیہ السلام کے حالات سے آگاہ کیا۔ (ھود رکوع:7)

3۔ رسول اللہ ﷺ نے حلیمی اور نرم دلی سکھائی۔ (ھود:75)

4۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا سکھایا۔ (ھود:75)

5۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنے کی تلقین کی۔ (ھود:78)

انجام

قوم لوط پر اللہ تعالیٰ کا حکم آ گیا تو اس نے بستی کو تلپٹ کر دیا گیا۔ اس پر پکی ہوئی مٹی
کے تابڑ توڑ پتھر برسائے گئے۔ (ھود:82)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔ حلیمی۔ (ھود:75)

2۔ نرم دلی۔ (ھود:75)

3۔ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا۔ (ھود:75)

4۔اللہ تعالیٰ سے ڈر کر رہنے کی تلقین کرنا۔ (ھود:78)

آؤ کچھ کرلیں

1۔تین خصوصیات اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرنی ہیں۔

i۔حلم۔

ii۔نرم دلی۔

iii۔رجوع الی اللہ۔

2۔حضرت لوط علیہ السلام کی اتباع میں اپنی قوم کو نامساعد حالات کے باوجود اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف بلانا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے حضرت ابراہیم کے حالات کو جاننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے حلیمی اور نرم دلی کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے قوم لوط علیہ السلام کی تباہی کے اسباب کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے حضرت لوط علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی کامیابی کے اسباب کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:8

مقصد زندگی

1۔زمین میں فساد پھیلانے سے روکنا۔ (ھود:85)

2۔زمین میں اصلاح کا کام کرنا۔ (ھود:88)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (ھود:84)

2۔اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی حلال روزی بہتر ہے۔ (ھود:88)

3۔میرے کام کا انحصار اللہ تعالیٰ کی توفیق پر ہے۔ (ھود:88)

4۔اللہ تعالیٰ ہی بھروسے کے لائق ہے۔ (ھود:88)

5۔اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ (ھود:88)

6۔اللہ تعالیٰ رحم کرنے والا محبت کرنے والا ہے۔ (ھود:90)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اہل مدین کے حالات سے آگاہ کیا۔ (ھود رکوع:6)

2۔رسول اللہ ﷺ نے حضرت شعیبؑ کی دعوتی کوششوں کو واضح کیا۔ (ھود رکوع:6)

3۔رسول اللہ ﷺ نے ناپ تول میں کمی نہ کرنے کی دعوت دی۔ (ھود:84,85)

4۔رسول اللہ ﷺ نے زمین میں فساد پھیلانے سے روکا۔ (ھود:85)

5۔رسول اللہ ﷺ نے رسولوں کی مخالفت سے ڈرایا۔ (ھود:89)

6۔رسول اللہ ﷺ نے ظالموں کے انجام سے ڈرایا۔ (ھود:94)

انجام

اللہ تعالیٰ نے ظلم کرنے والوں کو دھماکے سے پکڑ لیا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے گویا کہ وہاں بسے ہی نہ تھے۔ (ھود:94)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی دعوت دینا۔ (ھود:85)

2۔ ناپ تول میں کمی نہ کرنے کی دعوت دینا۔ (ھود:84)

3۔ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرانا۔ (ھود:84)

4۔ زمین میں فساد پھیلانے سے روکنا۔ (ھود:85)

5۔ دوسروں کے خلاف وہ کام کرنے سے رکنا جن سے دوسروں کو روکتے ہیں۔ (ھود:88)

6۔ قول اور فعل میں تضاد نہ رکھنا۔ (ھود:88)

7۔ اصلاح کا ارادہ رکھنا۔ (ھود:88)

8۔ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا۔ (ھود:88)

9۔ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا۔ (ھود:88)

10۔ رسولوں کی مخالفت سے ڈرنا۔ (ھود:89)

11۔ رب سے معافی مانگنے کی دعوت دینا۔ (ھود:90)

12۔ رب کی طرف پلٹنے کی دعوت دینا۔ (ھود:90)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔ اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والوں پر باتیں چھانٹنا۔ (ھود:87,91)

2۔ رسولوں کی مخالفت کرنا۔ (ھود:89)

3۔ دعوت دینے والوں کو کمزور سمجھنا۔ (ھود:91)

4۔ حق بات کو سمجھ کر نہ سمجھنا۔ (ھود:91)

آؤ کچھ کرلیں

1۔ لوگوں کو ان کی چیزوں میں گھاٹا نہیں دینا۔

2۔ اصلاح کا کام کرنا۔

3۔ پانچ لوگوں کو تعلق باللہ کے Messages دینے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے قوم مدین کے حالات کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے ناپ تول میں کمی نہ کرنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے زمین میں فساد پھیلانے سے روکنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی دعوت دینا سیکھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے رسولوں کی مخالفت کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
6	کیا میں نے رب سے معافی مانگنے اور رب کی طرف پلٹنے کی دعوت دینا سیکھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
7	کیا میں نے اہل مدین کی تباہی کے اسباب کو جاننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
8	کیا میں نے شعیب علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی کامیابی کے اسباب کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:9

مقصدزندگی

اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچنا۔ (ھود:96-109)

اللہ ہمارارب ہے

1۔اللہ تعالیٰ کسی پرظلم کرنے والانہیں ہے۔ (ھود:101)

2۔اللہ تعالیٰ کی پکڑ بہت سخت اوردردناک ہے۔ (ھود:102)

3۔اللہ تعالیٰ پورااختیاررکھتاہے جوچاہے کرے۔ (ھود:107)

4۔اللہ تعالیٰ ہرایک کاحصہ بھرپوردیتاہے بغیرکسی کمی کے۔ (ھود:96-109)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نماہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے فرعون کے حالات سے آگاہ کیا۔ (ھود:98)

2۔رسول اللہ ﷺ نے فرعون کی پیروی کی حقیقت کوواضح کیا۔ (ھود:97)

3۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے سوادوسروں کومعبودسمجھ کرپکارنے سے بچانا۔ (ھود:101)

انجام

1۔بدبخت لوگ آگ میں ہوں گے جس میں ان کو ہانپنااورپکارناہوگا۔ (ھود:106)

2۔خوش بخت لوگ جنت میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے ان کے لیےکبھی ختم نہ ہونے والی نعمتیں ہوں گی۔ (ھود:108)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔وقت کے فرعون کے حکم کی پیروی کرنا۔ (ھود:97)

2۔خودپرظلم کرنا۔ (ھود:101)

3۔اللہ تعالیٰ کے سوادوسروں کومعبودسمجھ کرپکارنا۔ (ھود:101)

4۔صاحب اقتدارلوگوں کی پیروی کرنا۔

آؤ کچھ کرلیں

1۔ انفرادی اور اجتماعی غلطیوں پر اللہ تعالیٰ سے مستقل توبہ استغفار کرنی ہے۔

2۔ انعام یافتہ لوگوں کے راستے پر چلنے کے لئے تاریخِ دعوت کا حصہ بننا ہے۔

3۔ اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف مسلسل بلانا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی فرعون کے دربار میں آمد کے واقعات کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے فرعون کی پیروی کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کو معبود پکارنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے فرعون کے برے انجام کے اسباب کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:10

مقصدزندگی

ثابت قدم رہنا۔ (ھود:112)

اللہ ہمارارب ہے

1۔آسمانوں اورزمین میں جو کچھ چھپاہواہے وہ سب اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ (ھود:123)

2۔سارے معاملات اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ (ھود:123)

3۔اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کرنے کاحکم دیاہے۔ (ھود:123)

4۔اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرناچاہیے۔ (ھود:123)

5۔انسان جوکچھ کرتاہے اللہ تعالیٰ اس سے بےخبرنہیں ہے۔ (ھود:123)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نماہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے قوم موسیٰ علیہ السلام میں اختلاف کی حقیقت کوواضح کیا۔ (ھود:110)

2۔رسول اللہ ﷺ نے ثابت قدمی سکھائی۔ (ھود:112)

3۔رسول اللہ ﷺ نے ظلم کرنے والوں کی طرف جھکنے کی حقیقت سمجھائی۔ (ھود:116)

4۔رسول اللہ ﷺ نے زمین میں فسادپھیلانے کی حقیقت واضح کی۔ (ھود:116)

5۔رسول اللہ ﷺ نے دنیاکی آسائشوں کے پیچھے پڑے رہنے کی حقیقت کو واضح کیا۔ (ھود:116)

انجام

ظلم کرنے والوں کی طرف جھکنے والوں کوآگ لگ جائے گی۔ (ھود:113)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔ثابت قدم رہنا۔ (ھود:112) 2۔توبہ کرنا۔

3۔حد سے نہ بڑھنا۔(ھود:112) 4۔ظلم کرنے والوں کی طرف نہ جھکنا (ھود:113)

5۔نماز قائم کرنا۔ 6۔اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد رکھنا۔ (ھود:114)

7۔صبر کرنا۔(ھود:115) 8۔نیکی کرنا۔ (ھود:114)

9۔زمین میں فساد کو روکنا۔(ھود:116) 10۔اصلاح کرنا۔ (ھود:117)

11۔اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا۔ 12۔اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھنا۔ (ھود:123)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔قرآن کی طرف سے خلجان آمیز شک میں مبتلا ہونا۔ (ھود:110)

2۔زمین میں فساد پھیلانا۔(ھود:116) 3۔ظلم کرنا۔ (ھود:116)

4۔دنیا کی آسائشوں کے پیچھے پڑے رہنا۔ (ھود:116)

5۔اختلاف کرنا۔ (ھود:110)

آؤ کچھ کرلیں

1۔صراطِ مستقیم پر ثابت قدم رہنا ہے۔ 2۔بندگی کی حد سے نہیں نکلنا۔

3۔بندگی کی حد سے نکل جانے والے ظالموں کی طرف نہیں جھکنا۔

4۔نیکیوں سے برائیوں کو دور کرنا ہے۔ 5۔نماز قائم کرنی ہے۔

6۔صبر کرنا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے ثابت قدم رہنا سیکھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے قوم موسیٰ علیہ السلام میں اختلاف کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے ظلم کرنے والوں کی طرف جھکنے سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے فساد پھیلانے سے بچانے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے دنیا کی آسائشوں کے پیچھے بھاگنے سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
6	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی نصیحتوں کو یاد رکھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:11

مقصد زندگی

قرآن حکیم کو سمجھنا۔ (یوسف:2)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ ہی اپنے کام کے لئے منتخب کرتا ہے۔ (یوسف:6)

2۔اللہ تعالیٰ ہی باتوں کی تہہ تک پہنچنا سکھاتا ہے۔ (یوسف:6)

3۔اللہ تعالیٰ علیم وحکیم ہے۔ (یوسف:6)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے حضرت یوسف علیہ السلام کے حالات سے آگاہ کیا۔ (یوسف رکوع:1)

2۔رسول اللہ ﷺ نے قرآن حکیم کو سمجھایا۔ (یوسف:2)

کامیاب لوگوں کے رویّے

باتوں کی حقیقت سیکھنا۔ (یوسف:6)

ناکام لوگوں کے رویّے

سازشیں کرنا۔ (یوسف:5)

آؤ کچھ کرلیں

1۔اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرنی ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے کام کے لئے منتخب کرلے اور معاملہ فہمی سکھائے۔

2۔تعلق باللہ کے Messages پانچ لوگوں کو دینے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

1 کیا میں نے حضرت یوسف علیہ السلام کے حالات سے آگہی حاصل کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟

2 کیا میں نے قرآن حکیم کو سمجھنے کا پختہ ارادہ کرلیا ہے؟

3 کیا میں نے خوابوں کی حقیقت سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟

رکوع نمبر:12

مقصدِ زندگی

اچھا صبر کرنا۔ (یوسف:18)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ ہی سے ہر مصیبت میں مدد مانگی جا سکتی ہے۔ (یوسف:18)

2۔جو کچھ انسان کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے۔ (یوسف:19)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے حسد کی حقیقت سمجھائی۔ (یوسف رکوع:2)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اچھا صبر کرنا سکھایا۔ (یوسف:18)

کامیاب لوگوں کے رویے

اچھا صبر کرنا۔ (یوسف:18)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔حسد کرنا۔ (یوسف رکوع:2) 2۔والدین کو گمراہ سمجھنا۔ (یوسف:8)

3۔قتل کرنے کا ارادہ کرنا۔(یوسف:9) 4۔غافل ہونا۔ (یوسف:13)

5۔جھوٹا ہونے کے باوجود اپنی سچائی کا یقین دلانا۔ (یوسف:17)

آؤ کچھ کریں

1۔اپنے نفس کی برائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنی ہے۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے حسد نہ کرنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
2	کیا میں نے والدین کو گمراہ سمجھنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
3	کیا میں نے جھوٹا ہونے کے باوجود اپنی سچائی کا یقین دلانے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
4	کیا میں نے اچھا صبر کرنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			

رکوع نمبر:13

مقصد زندگی

احسان کی کی روش اختیار کرنا۔ (یوسف:22)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ ہی کسی مقام پر قدم جمانے کی صورت نکالتا ہے۔ (یوسف:21)

2۔اللہ تعالیٰ اپنا کام کر کے رہتا ہے۔ (یوسف:21)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے بُرائی کا ارادہ کرنے کی حقیقت کو واضح کیا۔ (یوسف:24)

2۔رسول اللہ ﷺ نے جنس مخالف کو پھسلانے کی کششوں سے کراہت دلائی۔ (یوسف:26)

3۔رسول اللہ ﷺ نے درگزر کرنے کی حقیقت کو واضح کیا۔ (یوسف:29)

4۔رسول اللہ ﷺ نے گناہوں کی معافی مانگنی سکھائی۔ (یوسف:29)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔باتوں کی حقیقت کو سمجھنا۔ (یوسف:21)

2۔احسان کرنا۔ (یوسف:22)

3۔سچا ہونا۔ (یوسف:27)

4۔درگزر کرنا۔ (یوسف:29)

5۔گناہ کی معافی مانگنا۔ (یوسف:29)

ناکام لوگوں کے رویے

1 ظالم بننا۔ (یوسف:23)

2۔بُرا ارادہ کرنا۔ (یوسف:24)

3۔جنس مخالف کو پھسلانے کی کوشش کرنا۔ (یوسف:26)

4۔ جھوٹا ہونا۔ (یوسف:26)

5۔ بُری چالیں چلنا۔ (یوسف:28)

آؤ کچھ کریں

تعلق باللہ کے Messages پانچ لوگوں کو دینے ہیں انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے جنس مخالف کو پھسلانے کی کوششوں سے کراہت محسوس کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے بُری چالیں چلنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے گناہوں کی معافی مانگتے رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے درگزر کرنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:14

مقصد زندگی

پاکدامن رہنے کے لیے دعائیں کرنا۔ (یوسف:33)

اللہ ہمارا رب ہے

اللہ تعالیٰ ہی سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ (یوسف:34)

اللہ تعالیٰ ہی دشمنوں کی چالوں سے بچاتا ہے۔ (یوسف:33)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے جنس مخالف کی پھسلانے کی کوششوں سے بچنے کی ترغیب دلائی۔ (یوسف:32)

2۔رسول اللہ ﷺ نے مخالف جنس کی محبت کو دل میں بسانے سے کراہت دلائی۔ (یوسف:30)

3۔رسول اللہ ﷺ رب سے پاکدامنی کی دعائیں کرنا سکھائیں۔ (یوسف:33)

4۔رسول اللہ ﷺ بُرائی کی دعوت دینے کی حقیقت کو سمجھایا۔ (یوسف:32)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔جنس مخالف کی پھسلانے کی کوششوں سے بچنا۔ (یوسف:32)

2۔رب سے پاکدامنی کے لیے دعائیں کرنا۔ (یوسف:33)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔مخالف جنس کے دل کو پھسلانا۔ (یوسف:30)

2۔مخالف جنس کی محبت کو دل میں بسانا۔ (یوسف:30)

3۔گمراہ ہونا۔ (یوسف:30)

4۔بُرائی کی دعوت دینا۔ (یوسف:32)

آؤ کچھ کرلیں

اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہے۔ اپنے آپ کو پانچ بار دن میں یہ Message دینا ہے اور پانچ لوگوں کو یہ Message دینا ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ

منزل ہے کہاں تیری

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے جنس مخالف کے دل کو پھسلانے کی کوششوں سے خود بچنے اور دوسروں کو بچانے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے رب سے پاکدامنی کی دعائیں کرتے رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے جنس مخالف کی محبت کو دل میں بسانے کی کراہت کو شعوری طور پر محسوس کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے بُرائی کی دعوت دینے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:15

مقصد زندگی

رسولوں کے طریقے کی پیروی کرنا۔ (یوسف:38)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ ہی سچا علم عطا کرتا ہے۔ (یوسف:37)

2۔حاکمیت کا اختیار تو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کے لئے نہیں۔ (یوسف:40)

3۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (یوسف:40)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے احسان کی روش اختیار کرنی سکھائی۔ (یوسف:36)

2رسول اللہ ﷺ نے رسولوں کے طریقے کی پیروی اختیار کرنی سکھائی۔ (یوسف:38)

3۔رسول اللہ ﷺ نے غیر اللہ کی عبادت کی حقیقت واضح کی۔ (یوسف:40)

4۔رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کا طریقہ چھوڑنے کی تلقین کی جو اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان نہیں لاتے۔ (یوسف:37)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔احسان کی روش اختیار کرنا۔ (یوسف:36)

2۔ان لوگوں کا طریقہ چھوڑ دینا جو اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان نہیں لاتے۔ (یوسف:37)

3۔رسولوں کے طریقے کی پیروی اختیار کرنا۔ (یوسف:38)

4۔اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا۔ (یوسف:38)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔شکر ادا نہ کرنا۔ (یوسف:38)

2۔اللہ تعالیٰ کے سوا چند ناموں کی عبادت کرنا۔ (یوسف:40)

3۔ دین سے لاعلم ہونا۔ (یوسف:40)

آؤ کچھ کریں

اللہ تعالیٰ کے دین کی دعوت ہر جگہ، ہر مقام پر دینی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے احسان کی روش اختیار کرنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
2	کیا میں نے رسولوں کے طریقے کی پیروی کرنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
3	کیا میں نے غیر اللہ کی عبادت سے بچنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
4	کیا میں نے ان لوگوں کا طریقہ چھوڑنے کا ارادہ کر لیا ہے جو اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کا انکار کرنے والے ہیں؟			

رکوع نمبر:16

مقصد زندگی

سراپا سچائی بننا۔ (یوسف:46)

اللہ ہمارا رب ہے

اللہ تعالیٰ ہی فریادرسی کرنیوالا ہے۔ (یوسف:49)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

رسول اللہ ﷺ نے سچائی کا پیکر بننا سکھایا۔ (یوسف:46)

کامیاب لوگوں کے رویے

سچائی کا پیکر ہونا۔ (یوسف:46)

آؤ کچھ کرلیں

اللہ تعالیٰ ہی کو فریادرس سمجھنا ہے اُسی سے فریادیں کرنی ہیں انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے سچائی کا پیکر بننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ کے ماسوا دوسروں سے کبھی دعائیں نہ مانگنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

آخری آیات

مقصدِ زندگی

خیانت کرنے سے بچنا۔ (یوسف:52)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔رب سب کی مکاریوں سے واقف ہے۔ (یوسف:50)

2۔اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کی چالوں کو کامیابی کی راہ پر نہیں لگاتا۔ (یوسف:52)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

رسول اللہ ﷺ نے جنسِ مخالف کو پھسلانے کی کوششوں کی حقیقت سمجھائی۔ (یوسف:51)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔سچے لوگوں میں سے ہونا۔ (یوسف:51)

2۔خیانت نہ کرنا۔ (یوسف:52)

ناکام لوگوں کے رویّے

جنسِ مخالف کے دل کو پھسلانے کی کوشش کرنا۔ (یوسف:51)

آؤ کچھ کرلیں

خیانت سے بچنا ہے انشاءاللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے سچے لوگوں میں سے ہونے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے درپردہ خیانت سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے ادا کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں دوسروں کے رازوں کی حفاظت کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			